بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

سورۃ انعام 6

چھٹی تراویح

ساتویں پارے کے ربع سے آٹھویں پارہ کے نصف کی تلاوت ۔

قیامت میں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ مسیح سے سوال کریں گے کہ کیا تم بتاسکتے ہو کہ میں نے تم کو کس طرح پیدا کیا ہے۔ تب حضرت عیسیٰ مسیح جواب دینگے پروردگار میں کچھ نہیں جانتا تو زیادہ جاننے والا ہے۔ پروردگار پھر پوچھے گا بتاؤ میں نے تمہیں کتنے معجزے دیئے کیسی کیسی نعمتیں تم کو میں نے دیں۔ تمہاری والدہ کو نعمتیں عطا کیں اور کس طرح تمہیں آل عمران اور بنی اسرائیل میں فضیلت بخشی تم مجھے جواب دو۔ کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا وہ خدا کو چھوڑ کر تمہیں اور تمہاری ماں کو خدا کا شریک ٹھہرالیں کفر و شرک میں مبتلا ہوں۔ وہ جواب دینگے۔ ہرگز نہیں پروردگار تو خوب جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے میں نے تو تیرے حکم کے مطابق تیرا پیغام ہی لوگوں کو سنایا تیری کتاب انجیل پڑھ کر سنائی تھی۔ میری ان کوششوں کے بعد بھی وہ لوگ کفر و شرک تثلیث کا عقیدہ اپنائے ہوئے ہیں تو یہ تیرے بندے ہیں اللہ تو انہیں معاف کردے۔ بخش دے تو غفورالرحیم ہے تو انہیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں تو سزا دینے والا ہے تو سب پر غالب ہے۔

اس کے بعد سورۃ انعام شروع ہوتی ہے۔ اللہ کی صفاتِ خالقیت وربوبیت کے بیان سے دنیا کی تاریکیوں کو نورِ ہدایت کی روشنی دینے والا خدا کا پیغام توحید ہے اور رسول اللہ کی نبوت ورسالت کا پیغام قرآن لے آیا ہے۔ لوگو! کب تک کفر و ظلمت کے اندھیروں میں گمراہ ہوتے رہوگے۔ کفر و شرک کی حرکتوں سے باز آجاؤ۔ تمہیں پچھلے لوگوں اور قوموں کا حال سنایا جارہا ہے۔ وہ تم ہی جیسے تھے ان کا انجام تم نے سن لیا۔ عذابِ خداوندی میں وہ سب ہلاک کیے گئے صرف اہل ایمان ہی نجات پاسکے یہ سارے قصے تمہاری عبرت وہدایت کے سبق ہیں۔

16 خدا کی سینکڑوں نشانیاں مظاہر قدرت کے تمہارے سامنے دن رات آتے جاتے رہتے ہیں۔ کیا یہ مظاہر قدرت خدا کی۔ قسم قسم کی نعمتیں جو تمہیں مفت عطا ہوئی ہیں۔ تمہاری

عقل و فکر سمجھ بوجھ کے لیے کافی نہیں کہ یہ سب ایک خدا کی مہربانی ہے وہی تمہارا مالک حقیقی ہے۔ تمہیں رزق عطا کرنے والا موت اور حیات دینے والا ہے۔ یہ منافق بھی عجیب لوگ ہیں سیدھے سادھے لوگوں کو ورغلاتے بھٹکاتے رہتے ہیں۔ اسلام سے دین و ایمان سے دور کرتے رہتے ہیں انہیں روز قیامت اللہ کی عدالتِ انصاف میں ضرور پوچھنے والا اور ان کا حساب کرنے والا ہے۔ اس روز انہیں سب معلوم ہو جائے گا۔

اے نبی صلعم جو لوگ تم پر ایمان لائے تمہارے ساتھ ثابت قدم اولوالعزم رہے تم انہیں اپنے ساتھ رکھو ان کو اپنے سے علیحدہ کبھی نہ رکھنا۔ یہ آپ کے مخلص مومن سچے ہمدرد صحابہ ہیں۔ ان کافروں کی یہ خواہش ہرگز قبول نہ کریں کہ مکہ کے چند اشراف سرداران قریش کی خاطر غریب غلام معمولی حیثیت کے لوگوں کو جو نور ایمان سے منور مخلص اللہ کے دین و ایمان کے مستحکم صحابہ ہیں ان سے دور ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو آزماتا رہتا ہے۔ کسی کو اونچے اعلیٰ مراتب پر پہنچا کر حاکم صاحب اقتدار صاحب جبروت بنا دیتا ہے اور کسی کو ان کا ماتحت، محتاج غریب خادم خدمت گار بنا دیتا ہے۔ یہ سب اس کی حکمت دانائی کی مصلحتیں ہیں۔ اس کے ارادے اور اس کے منشا پورے ہونے کے طور طریقے ہیں۔ خدا کو شکر گزار صابر و شاکر خدا پرست بندوں کی ضرورت ہے۔ لوگو! جب ایک دوسرے سے ملو تو پہلے سلام کرو۔ دعا دو تاکہ اللہ تعالیٰ کا فضل تمہارے حال پر رہے۔ سلام کا جواب سلام سے دو۔ تم سے غلطی سے خطاء ہو جائے تو فوراً خدا سے توبہ استغفار کرلو خدا تمہیں معاف کرنے والا ہے۔ اللہ والے لوگ سب کچھ اپنی مرضی ارادہ خواہش ارمان خدا کی منشا کے حوالے کر دیتے ہیں اس کی مرضی اور فیصلے پر راضی برضا رہتے ہیں۔ زمین کے اندر آسمانوں میں کیا کچھ چھپا ہوا ہے اللہ کے علم سے باہر نہیں ہے سمندروں کی گہرائیوں میں زمین کے سات طبقات کے نیچے کیا پوشیدہ ہے اللہ جانتا ہے۔ اللہ کے حکم کے بغیر درخت کا ایک پتہ بھی ہل نہیں سکتا، گر نہیں سکتا یہ سب چیزیں پہلے سے کتاب لوح محفوظ میں لکھ دی گئی ہیں۔ خدا چاہے تو نیند کی حالت میں تمہاری روح کو قبض کرلے تم رات کو سو کر صبح بستر سے کبھی نہ اٹھ سکو۔ یہ سب کچھ خدا کی مرضی سے ہوتا رہتا ہے وہی تم کو سلاتا ہے وہی تم کو جگاتا بھی ہے۔ جب تمہارا وقت پورا ہو جائے گا خواہ دن کا کوئی حصہ ہو یا رات کا کوئی وقت تم کو اللہ کے پاس جانا ہے تم جاؤ گے۔ خدا کا فرشتہ عزرائیل اس کام کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ وہ اپنے کام میں زیادہ دیر نہیں لگاتے اور روح کو آسمانوں میں خدا کے پاس پہنچا دیتے ہیں۔ مالک حقیقی کے پاس اور خدا اس روح کے بارے میں اپنا فیصلہ سنا دیتا

ہے کہ اس کو کہاں آرام کرتے رہنا ہے۔ اللہ تمہارا مالک سب مخلوقات کا رب اور مالک ہے۔ تم خدا پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ تم خدا کی عبادت کرو یا نہ کرو اللہ تو سب کا مالک اور پیدا کرنے والا ہے۔ وہ اپنے سب بندوں پر بڑا مہربان رحیم اور شفیق ہے۔ تمہارے غم و مصیبت کا شریک ہے۔ تم ایسے خدا کو چھوڑ کر غیر اللہ کو خدا پکارتے ہو اسکو حاجت روا بناتے ہو یہ کیسی الٹی بات ہے اللہ قادر مطلق ہے وہ تم کو اس کفر و شرک کی سرزمین میں دھنسا کر دیدے۔ آسمان سے کوئی عذاب اتار کر تم کو ہلاک کر دے یہ باتیں صاف صاف اس لیے بتائی جارہی ہیں کہ تم ان پر غور کرو اور صحیح راہ پر چلو۔ کفر و شرک سے باز آجاؤ۔ تم ہدایت قبول کرو یا نہ کرو اللہ کا رسول تمہاری ہدایت و تبلیغ دین کے لیے مامور ہے۔ اس کا کام صرف پہنچا دینا اور سنا دینا ہے۔ وہ نہ چوکیدار بنایا گیا تم پر اور نہ وہ تمہارے اعمال و عقیدہ کا ذمے دار ہے اور نہ زبردستی کرنے والا ہے۔

74 اللہ کے خاص مقرب بندوں میں ابراہیم کا عقیدہ اور ایمان خدا کو زیادہ پسند آیا۔ اس کے بچپن کے حالات تم کو قرآن نے سنائے ہیں۔ وہ مشرک ماں باپ کے گھر پیدا ہوا وہیں بڑا ہوا جوان ہوا بت ساز خاندان میں بت فروشی وہ کرتا رہا اور خدا کے بارے میں غور و فکر کرتا رہا کہ خدا ایک ہے۔ بے عیب ہے۔ اللہ نے اس کو اپنے کام کے لیے منتخب کر لیا اور اپنی خالقیت کے نمونے اس کو دکھلائے۔ اس نے چند پرندے پکڑے انہیں مار کر ٹکڑے ٹکڑے اعضا الگ کیے اور پھینک دیا۔ پھر ان پرندوں کو نام لے کر پکارا وہ اڑتے ہوئے زندہ سلامت اس کے سامنے آگئے یہ ایمان بالغیب رکھنے والا ابراہیم ایمان عین الیقین، حق الیقین دیکھ لیا تو وہ خدا کی معرفت کے درجے میں آگیا۔ پھر سارا جہاں اس کی سمجھ میں آگیا۔ ابراہیم خدا کا عارف بندہ تھا۔ معرفت کی اس منزل پر پہنچا دیا گیا کہ بندہ کو حق کی تلاش میں دیر نہ لگی خدا اور بندے کے درمیان سارے حجابات اٹھ جاتے ہیں۔ خدا بندے سے خود پوچھنے لگتا ہے کہ بتا تیری رضا کیا ہے۔ ابراہیم نے اعلان کیا کہ خدا ایک ہے وحدہ لاشریک ہے لا الٰہ الا اللہ کوئی معبود دوسرا نہیں ہے پھر خدا کی راہ میں ماں باپ چھوڑنا اپنا گھر لٹانا کوئی مشکل کام نہیں ہوتا۔ اللہ اپنے جس بندے کو چاہے معرفت کی منزل پر پہنچا دے اس کو عارف، سالک، صوفی بنا دے۔ قرآن نے اپنے جلیل القدر پیغمبروں کے حالات آیات (84 سے 88) تک سنائے ہیں۔ سب ہی نے دین ابراہیمی کو آگے بڑھایا، پھیلایا وہی تعلیم دی جو تعلیم رسول اللہ مکہ والوں کو دے رہے ہیں۔ وہی دین حنیف ابراہیمی جو مکہ کی سرزمین سے پیدا ہوا۔ خدا کے گھر کی بنیادیں کھڑی کیں اور دنیا کا مرکز عبادت قائم کیا اسی ابراہیم اسماعیل کا بیٹا محمد صلعم اسی دین کا داعی مکہ کی سرزمین سے لا

الّا اللہ کا نعرہ لگا رہا ہے کہ آؤ دینِ ابراہیمی کی طرف یہی تمہارا اصلی آبائی دین ہے تم اس کے وارث ہو۔ جو شخص اس پکار کو نہ سنے وہ بے بہرہ ہے جو قرآن کو نہ پڑھے وہ اندھا ہے۔ جو رسول اللہ کو نہ مانے وہ بے بہرہ گمراہ ہے۔ ہر شخص اپنے عمل و فعل کا ذمے دار ہے۔ لوگو! یہ پیغمبر خاندانِ ابراہیمی کا آخری پیغمبر ہے اس کی قدر کرو۔ اس کے بعد پیغمبر نہیں آنے والے صرف یہ قرآن پیغمبروں کا کام ہدایت و نصیحت پہنچاتا رہے گا۔ قرآن سُنو! قرآن کو سمجھو اس پر عمل کرتے رہو۔

120 دین اب مکمل ہو چکا ہے۔ لوگو تم کو حلال اور ذبیحہ چیزوں کا حکم سنا دیا گیا ہے خدا کا نام لے کر جانور ذبح کرو۔ غیر اللہ کے نام ذبح کیا ہوا جانور حرام کیا گیا اس کو ہرگز نہ چھونا، سُور کا گوشت، بہتا خون بھی حرام ہے نہ کھانا۔ اس حکم میں خدا کی مصلحتیں ہیں۔ تم نہیں جان سکتے۔ مجبوری، بھوک، فاقہ کشی کی حالت میں حرام کو وقتی طور پر حلال کر کے کھا سکتے ہو۔ زندگی زیادہ قیمتی ہے۔ اس کی رعایت اور اجازت خاص صورتوں میں دی گئی ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ ہر قسم کے گناہ سے باز آ جاؤ ظاہری طور یا خفیہ طریقے پر چھُپ کر گناہ، اللہ دیکھنے والا جاننے والا ہے۔ سب حرام باتیں ہیں احتیاط کرو، گناہ اور حرام سے بچتے رہو۔ خدا کا حکم مت ٹالو۔

128 راستی اور سلامتی کا گھر خدا کے پاس ہے قیامت کے روز تمام مخلوقات کو اللہ میدان حشر میں جمع کرنے والا ہے اور سب سے حساب لینے والا ہے۔ جیسے جیسے عقیدے ہوں گے ویسے ویسے اعمال و افعال ہوں گے۔ دین اسلام کا راستہ سلامتی کا راستہ حق اور سچ رہے گا۔ اللہ کا دیا ہوا مال اللہ کے نام اللہ کے حکم اور اللہ کے طریقوں پر خرچ کرو۔ مستحقین کا بھی حق تمہاری کمائی اور مال میں اللہ نے رکھ دیا ہے۔ اپنے مال سے مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا خیال رکھ کر ان کو پہنچا دیا کرو۔ خیرات، زکوٰۃ، صدقہ نکالا کرو۔ تمہارے گناہ بخشے جاتے ہیں اس نیکی سے۔ لوگو! خدا سے ڈرتے رہنا۔ حلال کو حرام اور حرام کو حلال مت بناؤ۔ اللہ نے اپنی نعمتیں تم پر ہر طرح سے پوری کر دیں۔ سب چیزیں تم پر حلال کر دی گئیں۔ خوب کھاؤ پیو اللہ کا شکر ادا کرو، سوائے چند چیزوں کہ جو حرام ہیں۔ اے پیغمبر صلعم اعلان کر دو۔ میرے پروردگار نے مجھے سیدھا راستہ اسلام کا دکھایا ہے۔ میری نماز عبادت بندگی، میرا جینا میرا مرنا سب کچھ اللہ کے لیے ہے اللہ کے حکم کے مطابق میں کرتا رہوں گا، میں مشرک نہیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آخر میں مسلمانوں کو یہ احکام سنائے ہیں۔ (1) اللہ کیساتھ کسی کو عبادت کا مستحق اور شریک خدائی نہ کرنا۔ (2) اپنے والدین کے ساتھ احسان و نیکی، سعادت مندی کا برتاؤ کرنا۔ (3) اپنی اولاد کو مفلسی کے

خوف سے قتل یا ضائع نہ کرنا۔ (4) بے حیائی فحاشی بدکاری، زنا کے کوئی کام نہ کرنا۔ (5) ناحق قتل انسان نہ کرنا۔ (6) یتیم کے مال کو غلط طریقے پر خرچ نہ کرنا اور نہ قابض ہوجانا۔ (7) ناپ تول میں کمی و بیشی ترازو میں بے ایمانی نہ کرنا۔ (8) انصاف وعدل قائم کرنا، حق بات کہنا، حق گوئی کی حمایت کرنا، سچ کہنا۔ (9) کسی پر زور و زیادتی، ظلم نہ کرنا اور نہ ہی اس کی ہمت قوت سے زیادہ اس پر بوجھ کام کا ڈالنا۔ (10) اللہ سے کیا ہوا قول و قرار پورا کرنا اپنے عہد کی پابندی رکھنا۔ عقیدہ پاک و صاف، خیالات نیک رکھنا۔ پاک صاف ستھری زندگی بسر کرنا نفسانی شرافت، اعلیٰ کردار اچھے اخلاق سے زندگی بسر کرنا۔ یہ سب دینِ اسلامی کے طریقے اور آدابِ زندگی ہیں۔ اللہ نے تم پر بڑے احسانات اور انعامات اور بھی کیے ہیں سب سے بڑا کرم واحسان یہ قرآن کی کتاب ہے۔ اس سے تمہیں ہدایت و نصیحت ہمیشہ ملتی رہے گی۔ اس کو دن رات مطالعہ میں رکھو۔ اس پر عمل کرو۔ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

165 ہر شخص اپنے اعمال کا ذمے دار ہے اور خدا کے پاس یوم آخرت کا جواب دہ رہے گا۔ اللہ نے تم کو اشرف مخلوق بنایا ہے۔ تم کو عزت، عقل سمجھ فہم ارادہ اختیار دے کر لتیاز دیا۔ رسول اللہ کی زندگی تمہارے سامنے نمونہ عمل ہے پھر کیا انتظار ہے۔